سودی قرض لینے والے کو قرض اتارنے کے لئے قرض دینے کا حکم

مجیب: مولانا محمد کفیل رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-1882

تاریخ اجراء: 29صفر المظفر1446ھ /04 ستمبر2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

ایک شخص نے بینک میں سونا رکھ کر ایک سال کے لئے پانچ لاکھ روپے قرض لیا اور بینک نے شرط یہ رکھی کہ ایک سال کے اندر چھ لاکھ روپے واپس کرنے ہیں، اگر ایک سال تک چھ لاکھ نہ دیئے، تو سونا ضبط کر لیا جائے گا، اب سال پورا ہونے والا ہے، لیکن اس شخص کے پاس رقم کا انتظام نہیں ہو رہا ہے، اب وہ اپنے کسی دوست سے ادھار لے کر بینک کی پیمنٹ ادا کر رہا ہے، معلوم یہ کرنا ہے کہ جو دوست اس کو ادھار رقم دے رہا ہے کیا وہ بھی گناہ گار ہو گا؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

سود پر قرض لینا بلا حاجت شرعی حرام ہے چاہے زیور گروی رکھوا کر ہی لیا جائے، ایسے شخص پر لازم ہے کہ اپنے اس عمل سے توبہ بھی کرے اور آئندہ کیلئے بھی اس سے بچے۔ البتہ دوست اگر گناہ پر تعاون کی نیت سے مدد نہیں کر رہا تو محض قرض دینے کے سبب گنہگار نہ ہو گا جبکہ دوست بھی بلا سود قرض دے۔

سود کی مذمت کے متعلق قرآن مجید فرقان حمید میں اللہ عزوجل نے ارشاد فرمایا: "وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا" ترجمہ کنزالایمان: "اور اللہ نے حلال کیا بیع کو اور حرام کیا سود۔ (القرآن، پارہ03، سورۃ البقرۃ، آیت: 275)

حدیث پاک میں ہے: "لعن رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم آکل الربا و موکلہ و کاتبہ و شاھدیہ" یعنی اللہ کے رسول صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے سود کھانے والے سود کھلانے والے، اس کے لکھنے والے اور اس کی گواہی دینے والوں پر لعنت فرمائی ہے۔ (الصحیح لمسلم، جلد2، صفحہ27، باب الربا، مطبوعہ کراچی)

قرض پر کسی قسم کا نفع شرط ٹھہرالینا سود اور سخت حرام و گناہ ہے۔ چنانچہ حدیث پاک میں ہے: "کل قرض جر منفعۃ فھو ربا" ہر قرض جو نفع لائے وہ سود ہے۔ (کنزالعمال، جلد6، صفحہ99، مطبوعہ، لاھور)

سیدی اعلیٰ حضرت شاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”وہ زیادت کہ عوض سے خالی ہو اور معاہدہ میں اس کا استحقاق قرار پایا ہو، سود ہے۔ مثلاً سو(100) روپے قرض دیئے اور یہ ٹھہرالیا کہ پیسہ اوپر سو(100) لے گا تو یہ پیسہ عوض شرعی سے خالی ہے لہٰذا سود، حرام ہے۔“ (فتاوی رضویہ، جلد17، صفحہ326، رضافاونڈیشن، لاھور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net